سوال

(419)اپنے خاص پیداواری مال میں دوسرے بھائیوں کی شرکت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید زمانہ درازتک ملازمت کرتا رہااور کل آمدنی اپنی ہمیشہ اپنے والدین وبھائی کارپردازان کو دیتا چلا آیا، جس کے ذریعے سے جائیداد جدید ومال واسباب وغیرہ میں علاوہ توروثی کے بفضلہ بہت ترقی ہوئی ہے۔ دوران ملازمت میں زید شروع سے اخیر تک اپنے ذاتی اخراجات وغیرہ کا ایک مقررہ حصہ بطور تنخواہ وصول کرلیتا تھا، جس میں سے بھی کفایت وانتظام وغیرہ کی وجہ سے ہمیشہ کچھ نہ کچھ بچت ہوتی گئی اوروہ بچت ہمیشہ علیحدہ ہوتی رہی۔ غرض عرصہ بائیس سال کی بچت ایک تھوڑی رقم ہوگئی۔ زید عرصہ دوبرس کا ہوا، ملازمت چھوڑ کر اسی بچت بائیس سال کے روپیوں سے جو خاص پیدا کردہ زید کا ہے، جمیع ورثاء سے قطع تعلق کرکے علاوہ کاروبار موروثی مشترکہ کے کچھ کاروبار دیگر، یعنی تجارت کررہاہے، زید کے مورث کو انتقال کیے ہوئے بھی عرصہ دوبرس کا ہوا۔ بوقت تقسیم مال موروثی جمیع ورثا کا حصہ ازروئے شرع برابر ہوگا یا وہ پیدا کردہ جائیداد مال اسباب خاص ملازم زید کی سمجھی جائے گی قاور صرف موروثی اموال میں تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت مذکورہ سوال میں زید اوراس کے والدین اور بھائی کارپردازان مکان کے درمیان اس امر کا معاہدہ رہا ہوکہ ہم شرکا میں سے جو کچھ کوئی پیدا کرے، وہ سب میں مشترک سمجھا جائے تواس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال واسباب وجائیداد جس کو وہ علیحدہ جمع کرتا رہا، سب میں مشترک سمجھا جائے گا اور بوقت تقسیم وہ بھی اورمالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا۔ اگر زید دیگر مذکورہ بالا لوگوں کے درمیان معاہدہ مذکور نہ رہا ہو، تواس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال واسباب وجائیداد مذکورہ خاص زید کا سمجھا جائے گا، وہ سب مشترک نہیں سمجھا جائے گا اورنہ وہ بوقت تقسیم اورمالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا، بلکہ صرف دیگر اموال میں تقسیم ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:636